(58)

PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA

No.PA/Khyber Pakhtunkhwa/Legis-I(R)/2014/ 1193
Dated Peshawar, the 20 /11/2014.

To,

The Secretary to Government of Khyber Pakhtunkhwa,
Home and Tribal Affairs Department.

Subject: **JOINT RESOLUTION NO. 646 ADOPTED BY THE PROVINCIAL ASSEMBLY OF KHYBER PAKHTUNKHWA.**

Dear Sir,

I am directed to say that the Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa in its sitting held on **19-11-2014** has **unanimously** passed the following Joint Resolution No. **646** moved by **Mr. Muzaffar Said, Minister for Finance Khyber Pakhtunkhwa, Mr. Shah Farman, Minister for Public Health Engineering Khyber Pakhtunkhwa, Haji Habib-ur-Rehman, Minister for Zakat, Ushr, Social Welfare, Special Education and Women Empowerment Khyber Pakhtunkhwa, Mr. Muhammad Ali, Parliamentary Secretary for Finance, Mr. Abdul Munim, Parliamentary Secretary for Industries, Mr. Soran Sing, Special Assistant to Chief Minister Khyber Pakhtunkhwa, Maulana Lutf-ur-Rehman, Leader of Opposition Khyber Pakhtunkhwa, Sardar Aurangzeb Nalotha, and Syed Sardar Hussain Shah,** Member's Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa.

مشترکہ قرارداد

خیبر پختونخوا اسمبلی بنگلہ دیش کی بھارت نواز شیخ حسینہ واجد حکومت کی ایماء پر جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے رہنماؤں کو پھانسی اور عمر قید جیسی غیر منصفانہ اور ظالمانہ سزاؤں کی شدید مذمت کرتی ہے اور اس رائے کا اظہار کرتی ہے کہ جماعت اسلامی بنگلہ دیش کو 1971 کے جنگ میں پاک فوج کا ساتھ دینے کی پاداش میں دی جانے والی سزائیں بنگلہ دیش کے اس وقت کے رہنماء شیخ مجیب الرحمان، سابقہ بھارتی وزیراعظم اندراگاندھی اور سابقہ پاکستانی وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے درمیان ہونے والے اس معاہدے کے بھی خلاف ورزی ہے جس میں یہ فیصلہ ہوا تھا کہ 1971 کی جنگ کے حوالے سے کسی کو بھی کوئی سزا نہیں دی جائیگی اور اس معاہدے کی امریکہ، برطانیہ اور بعض دوسرے ممالک نے بھی توثیق کی تھی اس لئے خیبر پختونخوا اسمبلی کی یہ سوچی سمجھی رائے ہے کہ بنگلہ دیش کے حکومت جماعت اسلامی کے رہنماؤں کو 1971 کے جنگ میں پاکستانی فوج کا ساتھ دینے کی پاداش میں ظالمانہ سزائیں دے کر بین الاقوامی معاہدوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزی کی مرتکب ہو رہی ہے۔

یہ کہ جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے رہنماؤں پروفیسر غلام اعظم مرحوم، مولانا مطیع الرحمان نظامی اور میر قاسم کو پھانسی کی سزا سنائی گئی ہے اور ملا عبدالقادر شہید جن کو پھانسی دی جاچکی ہے نے 1971 کی جنگ کے دوران پاکستان کا ساتھ دیا تھا اس لئے یہ اسلام آباد کے حکمرانوں کا فرض ہے کہ ان کو دی جانے والی غیر قانونی اور غیر انسانی سزاؤں کے خلاف بین الاقوامی سطح پر آواز بلند کرے۔ اور بنگلہ دیش حکومت کی جانب سے جماعت اسلامی کے رہنماؤں کے خلاف ریاستی دہشت گردی کے خلاف موثر اور بھرپور آواز اٹھائے۔

یہ کہ جس وقت 1971 کی جنگ لڑی جارہی تھی پاکستان کی شہری ہونے کے ناطے اپنے ملک کا دفاع کرنا کسی بھی بین الاقوامی قانون کے تحت جرم کے زمرے میں نہیں آتا اور جب بنگلہ دیش کی حکومت آئینی اور قانونی طور پر قائم ہو گئی تو جماعت اسلامی بنگلہ دیش نے صرف بنگلہ دیش کے آئین کو تسلیم کیا بلکہ اسکے تحت پارلیمنٹ کے ممبران بھی منتخب ہوئے اور بنگلہ دیش کی ترقی اور خوشحالی میں اپنا کردار ادا کیا۔

قرارداد میں کہا گیا ہے کہ دراصل بنگلہ دیش کی بھارت نواز حکومت بھارتی حکمرانوں کی ایماء پر اور سیاسی انتقام کے طور پر جماعت اسلامی بنگلہ دیش کے رہنماؤں کو غیر منصفانہ سزائیں سنائی جارہی ہے جس کی خیبر پختونخوا اسمبلی پرزور مذمت کرتی ہے۔

Yours faithfully,

(AMJAD ALI)
Assistant Secretary-IX,
Provincial Assembly of Khyber Pakhtunkhwa